

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد

No- 670-100  
26-1-22

درخواست اندراج مقدمہ بر خلاف 1- منظر تبسم SI تفتیشی آفیسر مقدمہ نمبر 1054/21 تھانہ  
سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ 2- آکاش 1019C تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ 3- محمد شہزاد 92C-4- خادر  
155C-5- نعیم عباس 657C-6- دوس نامعلوم پولیس ملازمان۔

ڈپٹی  
P.S City Toba  
DSP City

سائل مقدمہ میں ملزم ہیں  
مقدمہ نمبر 1054/21 مورخہ 11-27-2021 جرم 302/109 تپ تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ  
تفتیشی آفیسر مدعوں کے ساتھ ساز باز ہے

جناب عالی! سائل حسب ذیل عرض گزار ہے۔

1- یہ کہ سائل کا برادر ان لاء محمد رفیق اور اس کے دیگر رشتہ داران محمد اقبال، محمد سفیان اور فیصل غفار، ناصر غفار مقدمہ  
مذکور بالا کے نامزد ملزمان ہیں۔ جن میں سے محمد رفیق، محمد اقبال، فیصل غفار اور ناصر غفار نے مقدمہ مذکورہ بالا میں  
قبل از گرفتاری ضمانت کروا رکھی ہے جو کہ بعدالت جناب مسعود احمد وڈانچ صاحب میں مورخہ  
25-01-2022 کے لیے برائے تکمیل تفتیش و بحث فریقین مقرر تھی۔ نقل FIR لف ہذا ہے۔

2- یہ کہ ملزمان FIR مذکور بالا 1- محمد رفیق 2- محمد اقبال 3- فیصل غفار 4- ناصر غفار پر FIR میں وقوعہ قتل کے صلاح  
مشورہ اور ایماء کا الزام ہے۔ مورخہ 12-12-2021 کو درخواست ضمانت قبل از گرفتاری کروانے کے بعد  
مذکورہ بالا ملزمان شامل تفتیش ہونے کے لیے ہمراہ دیگر معززین تھانہ گئے تو رسپانڈنٹ نمبر 4 نے جو کہ مدعی فریق  
کے ساتھ ساز باز ہے انہیں شدید گالی گلوچ کیا اور مدعی فریق کی موجودگی میں انہیں بے عزت کیا اور مقدمہ بالا میں  
قبل از گرفتاری ضمانت پر ہونے کے باوجود ملزمان مذکور ان بالا اور ان کے ساتھ جانے والے معززین ارمان ولد  
فضل حق، عدنان الحق ولد فضل حق اقوام آرائیں ساکنان چک نمبر 90 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور محمد  
افضل ولد محمد اشرف قوم راجپوت سکھ چک نمبر 303 گ ب کو خلاف قانون، بلا اختیار مدعیان کے ساتھ ملی بھگت  
کی بناء پر مدعیان کو خوش کرنے کے لیے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے انہیں تھانہ میں لاقانونیت  
کرتے ہوئے مجبوس کر لیا۔ محمد اقبال جو کہ دل کا مریض ہے، کی طبیعت خراب ہونے پر اور ضمانت قبل از گرفتاری کا  
بتانے کے باوجود بھی رات 11 بجے تک انہیں تھانہ میں مجبوس کر کے رسپانڈنٹ نمبر 4 وڈا تادھم کا تار ہا اور ان کے  
مقدمہ کی تفتیش کرنے کی بجائے ان سے صرف ساتھی ملزم سفیان کو پیش کرنے کا مطالبہ کرتا رہا۔ ملزمان مذکور ان بالا  
نے مقدمہ مذکور بالا میں اپنی بے گناہی کے بیانات دینے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی صفائی نیاں دینے کی آفر کی لیکن

رہا سہیل نمبر 4 محمد رفیق اور اقبال کو پولیس وہیکل میں ہمراہ لے جا کر ان کے گھروں کے تالے توڑا کر گھروں کی تلاشی لیتا رہا اور پھر واپس انہیں تھانہ لا کر محمد اقبال، محمد رفیق، فیصل غفار اور ناصر غفار کو تقریباً ساڑھے 12 بجے رات چھوڑ دیا۔ جبکہ ان کے ساتھ جانے والے معززین ورشتہ داران کو غیر قانونی تحویل میں بٹھائے رکھا اور انہیں دھمکی دی کہ اگر صبح عدالت میں قبل از گرفتاری ضمانت کے دوران تھانہ میں بٹھانے کی بابت کوئی بات کی تو تھانہ میں محبوس تمہارے رشتہ داروں اور معززین کو ڈکیتیوں میں چالان کر دیگا۔ پھر اگلے روز عدالت جناب مسعود احمد وڑائچ صاحب ASJ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تفتیش نامکمل ہونے کی بناء پر اور ملزمان مذکوران بالا کا شامل تفتیش نہ ہونا بیان کرتے ہوئے مہلت مانگی جس پر عدالت نے آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 17-12-2021 ان کی درخواست ضمانت قبل از گرفتاری میں ڈالی۔ مورخہ 17-12-2021 سے قبل ہی مورخہ 15-12-2021 کو رہا سہیل نمبر 4 نے تھانہ میں غیر قانونی طور پر محبوس ہمارے رشتہ داروں اور معززین کے خلاف ایک FIR نمبر 1111/21 مورخہ 15-12-2021 جرم 212 ت پ تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ درج رجسٹرڈ کر دی۔ لیکن مذکوران کی گرفتاری نہ ڈالی بلکہ مدعی فریق کے ایماء پر دباؤ اور پریشر بنانے کی خاطر بدستور غیر قانونی طور پر محبوس رکھا۔ رہا سہیل نمبر 4 شامل تفتیش ہونے کے لیے ملزمان بالا کورات کو تھانہ بلواتا اور ان کی موجودگی میں ارمان الحق، عدنان اور محمد افضال ملزمان FIR زیر دفعہ 212 ت پ کو کئی کئی گھنٹے زبردستی کھڑا کیے رکھتا اور ان کو ڈراتا دھمکتا کہ سفیان کو پیش کر دو ورنہ تمہیں بھی اور محمد رفیق وغیرہ کو بھی مزید مقدمات میں ملوث کرونگا۔ محمد رفیق وغیرہ نے رہا سہیل نمبر 4 کو بتایا کہ محمد سفیان ملزم کے ساتھ ہمارا کسی قسم کا کوئی رابطہ نہ ہوا ہے ہم اسے تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن مقدمہ میں ہمارے ملوث ہونے یا نہ ہونے کی بابت بھی آپ تفتیش کریں۔ جس پر رہا سہیل نمبر 4 نے برملا کہا کہ مجھے پتہ ہے کہ تم چاروں بے گناہ ہو۔ سفیان جب تک پیش نہیں ہوگا۔ میں تمہیں بے گناہ نہیں لکھوں گا۔ پھر عدالت میں مورخہ 17-12-2021 کو پیش ہو کر رہا سہیل نمبر 4 نے ملزمان کا شامل تفتیش ہونا تسلیم کیا لیکن تکمیل تفتیش کے لیے مزید مہلت مانگی جس بناء پر عدالت سے آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 23-12-2021 پڑی۔

3- یہ کہ اس دوران بھی ملزمان مقدمہ قتل بار بار تھانہ میں جا کر شامل تفتیش ہوئے۔ لیکن رہا سہیل نمبر 4 نے ان کا موقف تحریر نہ کیا۔ بلکہ صرف ساتھی ملزم سفیان کو پیش کرنے کا مطالبہ جاری رکھا جس پر ملزمان نے تنگ آ کر کہا کہ آپ تھانہ میں تفتیش کے بہانے مدعی فریق کی موجودگی میں ہمیں بے عزت کرتے ہیں اور گالی گلوچ کرتے ہیں اگر ہمارا ساتھی ملزمان سفیان کے ساتھ کوئی رابطہ ہوتا یا اس کے بارے میں ہمیں کوئی علم ہوتا تو ہمیں بے عزت ہونے کا کوئی شوق نہیں ہے ہم آپ کو بتا دیتے۔ اس کا موبائل نمبر ہم نے آپ کو دے دیا ہے آپ اس کو خود ٹریس کرنے کی بھی کوشش کریں ہم بھی کوشش کرتے ہیں لیکن اس دوران ہماری تفتیش مکمل کریں۔ لیکن رہا سہیل نمبر 4 نے ساتھی ملزم محمد سفیان کے پیش نہ ہونے کی صورت میں انہیں مختلف دیگر مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکیاں دیں اور ان کی تفتیش کرنے سے انکار کر دیا۔ اسی دوران پہلی تفتیش میں ہمارے ساتھ جانے والے معززین ارمان الحق، عدنان الحق اور محمد افضال کو مورخہ 23-12-2021 کو رہا سہیل نمبر 4 نے اس شرط پر رہا کیا کہ تم محمد سفیان کو تلاش



کر اور فوراً مجھے اطلاع دو ورنہ تمہیں مزید مقدمات میں پکڑوں گا اگر دوبارہ اس پارٹی کے ساتھ تفتیش میں آئے تو بھی تمہارے خلاف مزید پرچے دوں گا۔ بعد ازاں محمد ارمان الحق وغیرہ مذکوران نے قبل از گرفتاری کنفرم کردالی ہے۔

4- یہ کہ رسپانڈنٹ نمبر 4 کے پاس ملزمان مقدمہ قتل کے ہمراہ تفتیش میں جانے والے افراد کے ساتھ مذکورہ بالا غیر قانونی سلوک کی بناء پر اب مذکوران بالا اور کوئی دیگر شخص بھی ہمارے ساتھ تفتیش میں جانے کو تیار نہ ہوتا ہے۔

5- یہ کہ رسپانڈنٹ نمبر 4 نے مورخہ 23-12-2021 کو بھی تفتیش نامکمل ہونے کی بناء پر آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 04-01-2022 عدالت سے حاصل کی پھر مورخہ 12-01-2022 تاریخ پیشی اور پھر مورخہ 19-01-2022 تاریخ پیشی عدالت سے ان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی تکمیل تفتیش کے نام پر حاصل کی۔ پھر مورخہ 19-01-2022 کو روبرو عدالت جناب مسعود احمد ورنج صاحب ASJ ٹوبہ ٹیک سنگھ سائل کی موجودگی میں ملزمان مقدمہ قتل کا 2 مرتبہ شامل تفتیش ہونا تسلیم کیا۔ لیکن تکمیل تفتیش کے لیے دوبارہ مہلت مانگی۔ جس پر ان کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 25-01-2022 مقرر ہوئی ہے۔

6- یہ کہ مورخہ 19-01-2022 کو جب سائل ہمراہ ملزمان مقدمہ قتل محمد رفیق وغیرہ مذکوران بالا دوپہر 02:00 بجے معززین و ملزمان کے بیانات حلفی لے کر تھانہ میں شامل تفتیش ہونے رسپانڈنٹ نمبر 4 کے پاس گیا تو رسپانڈنٹ نمبر 4 تھانہ میں موجود نہ تھا۔ مورخہ 24-01-2022 کو بوقت قریب اڑھائی بجے دوپہر سائل ہمراہ محمد رفیق، محمد اقبال، فیصل غفار، ناصر غفار ملزمان مقدمہ بالا اور ارمان الحق ولد محمد فضل حق، محمد جعفر ولد محمد سلیم معززین تھانہ جا کر شامل تفتیش ہوئے اور تفتیشی افسر کو ملزمان FIR نے اپنا موقف بیانات حلفی کی شکل میں شامل تفتیش کرنے کے لیے اور معززین نے اپنے بیانات حلفی ملزمان مذکوران کی بے گناہی کی بابت حوالے کیے۔ لیکن مدعی فریق نہ آیا تھا لہذا تفتیشی نے کہا کہ میں صبح عدالت سے پھر تاریخ لوں گا اور پھر تفتیش مکمل کروں گا۔ ہم تھانہ سے نکلے۔ ملزمان محمد رفیق، فیصل غفار، محمد جعفر اور ارمان الحق سوزو کی کار نمبر FDX1003 پر سوار ہو کر آگے اور محمد اقبال ہمراہ سائل ایک موٹر سائیکل پر اور ناصر غفار دوسرے موٹر سائیکل پر ان کے پیچھے جا رہے تھے۔ جب ہم ٹوبہ گوجرہ روڈ بائی پاس کے پاس پہنچے تو پیچھے سے ایک موٹر سائیکل 2 نامعلوم پولیس ملازمان اور ایک پولیس ڈالہ نمبر TSG-14 میں مظہر تبسم رسپانڈنٹ نمبر 4، آکاش 1019C، محمد شہزاد 92C، خاور 155C، نعیم عباس 657C آئے اور ہماری کار اور ہمارے موٹر سائیکل روک کر ہماری تلاشی لینا شروع کر دی۔ محمد رفیق کی ڈب میں لگا ہوا اس کا لائسنس پسل نکال لیا۔ محمد رفیق نے اپنا لائسنس نمبر 1098 پیش کیا وہ بھی رسپانڈنٹ نمبر 4 نے اپنی جیب میں ڈال لیا اور محمد رفیق اور فیصل غفار کو زبردستی اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے دن دیہاڑے، بد معاشی اور غنڈہ گردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اغواء کر کے پولیس ڈالہ میں بٹھالیا اور ارمان الحق کے ساتھ کار میں 2 کانسٹیبلوں کو بٹھادیا اور جعفر کو کار سے اتار دیا اور ہمیں کہا کہ اب میں رفیق، ارمان الحق اور فیصل غفار کو لے جا رہا ہوں۔ جب تم سفیان کو پیش کرو گے تب ہی انہیں چھوڑوں گا۔ حالانکہ اس وقت محمد رفیق اور فیصل غفار مقدمہ قتل میں قبل از گرفتاری ضمانت پر تھے اور مذکوران کو اغواء کر کے ٹوبہ کی طرف چلا گیا۔ سائل ہمراہ محمد جعفر، محمد اقبال اور دیگر

معززین محمد سرفراز، منور علی وغیرہ 7 کس بوقت قریب نماز مغرب تھانہ ٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ گئے تو وہاں پر ارمان الحق کی کار تھانہ میں موجود تھی۔ جس کی ہم نے ویڈیو بنائی جو عدالت حضور کو دکھائی جاسکتی ہے لیکن رفیق، فیصل غفار اور ارمان الحق مذکور ان تھانہ میں موجود نہ تھے۔ سائل دہرائیاں نے SHO تھانہ ٹی کورسپانڈنٹ نمبر 4 کی زیادتی کی بابت بتایا تو SHO مذکور نے کہا کہ رسپانڈنٹ نمبر 4 میں صرف کار لے کر آیا اور کسی شخص کو نہ لایا ہے۔ حالانکہ رسپانڈنٹ نمبر 4 نے تھانہ کی فرسٹ فلور پر مذکور ان کو کمرائیں بند رکھا تھا۔ رات قریب 09:00 بجے فیصل غفار اور ارمان الحق کے سامنے محمد رفیق کورسپانڈنٹ نمبر 4 نے نامعلوم پولیس ملازمان کے ذریعے تشدد کا نشانہ بنایا اور تقریباً 09:30 بجے فیصل غفار اور ارمان الحق کو مقدمہ قتل کے ملزم سفیان کو تلاش کرنے کا ٹاسک دے کر چھوڑ دیا۔ اگلے روز مورخہ 25-01-2022 کو ملزمان کی ضمانت قبل از گرفتاری میں جب کونسل ملازمان نے عدالت کو بتایا کہ محمد رفیق رسپانڈنٹ نمبر 4 کی غیر قانونی تحویل میں ہے تو رسپانڈنٹ نمبر 4 محمد رفیق کے اپنی تحویل میں ہونے سے انکاری ہو گیا بلکہ ایک نئی کہانی بتادی کہ محمد رفیق، محمد سفیان ملزم کے ہمراہ تحصیل گوجرہ کی حدود میں ہوٹل پر کھانا کھا رہا تھا جن پر ریٹ کیا تو دونوں بھاگ گئے جبکہ محمد رفیق کا پٹل موقع پر گر گیا جس کی بابت محمد رفیق کے خلاف FIR درج کر دی گئی ہے اور ملزمان کے بیانات حلفی جن میں ملزمان کا موقف تھا وہ بھی تفتیش میں شامل نہ ہونا بتایا۔ کونسل ملازمان اور فیصل غفار ملزم اور ارمان الحق مذکور ان نے عدالت کو حقائق بتائے تو عدالت نے DPO ٹوبہ ٹیک سنگھ کورسپانڈنٹ نمبر 4 کے خلاف چٹھی لکھنے اور ہمیں وقوعہ مذکورہ کی بابت درخواست دینے کی ہدایت کرتے ہوئے محمد رفیق کی ضمانت قبل از گرفتاری عدم پیروی خارج کر دی جبکہ باقی ملزمان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 27-01-2022 ڈال دی ہے۔ عالیجاہ! سائل کو قوی یقین ہے کہ رسپانڈنٹ نمبر 4 نے محمد رفیق مذکور مغوی پر غیر قانونی طور پر شدید تشدد کر کے اسے کوئی سنگین جسمانی نقصان پہنچا دیا ہے اسی بناء پر محمد رفیق کے اپنی تحویل میں ہونے سے انکاری ہو گیا ہے۔ عالیجاہ! رسپانڈنٹ نمبر 4 اور اسکے ہمراہی پولیس ملازمان نے قبل از گرفتاری ضمانت کے باوجود محمد رفیق کو اغواء کر کے اور نامعلوم مقام پر تشدد کر کے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا ہے اور عدالت کے اوپر معصوم لوگوں کے اعتماد کو پامال کیا ہے اور قانون کی بالادستی کو چیلنج کیا ہے اور رسپانڈنٹ نمبر 4 کے اس تمام فعل کے پیچھے مدعی فریق مقدمہ قتل کے ہمراہ رسپانڈنٹ نمبر 4 کی ملی بھگت اور ساز باز ہے۔ عالیجاہ! ملزمان نے ہمارے ساتھ سخت زیادتی کی ہے۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا جاوے۔ انصاف پروری ہوگی۔

محمد الیاس ولد رحمت علی قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 477 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

شناختی کارڈ نمبر 9-1208394-33105 موبائل نمبر 0300-5677531

۱۱۔ ۱۔ ۲۰۲۱